دبدبۂ سکندری

نواب سید رضا علی خاں صاحب بہادر

مدیر فضل حسن صابری

نائب مدیر صابر حسن قادری

[illegible]

نمبر ۱۵

بفیض روحانی تاج العلماء رئیس الفقراء حضرت مولانا شاہ فاروق حسن صاحب صابری چشتی قادری رحمۃ اللہ علیہ

اشتہار ضوابط اخبار دبدبۂ سکندری رامپور

بفضل خالق کون و مکان و بطفیل حضرت [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم یہ ہفتہ وار اخبار ہر دوشنبہ کو [illegible] سال سے ریاست رامپور [illegible] میں شائع ہوتا ہے جس میں اول اقوال بزرگان دین [illegible] نامہ نگاران کے مراسلات [illegible] گورنمنٹ [illegible] تعلقات [illegible] انگریزی اخبارات [illegible] ترجمہ [illegible] تازہ خبریں شائع ہوتی ہیں

(۲) قیمت اسکی [illegible] ریاست [illegible]

[illegible]

فضل حسن صابری [illegible]

[illegible]

نرخنامہ اشتہارات تجارتی اخبار دبدبۂ سکندری رامپور اسٹیٹ

[illegible]

چند نایاب مفید خلائق کتابیں

ہر گھر میں انکو رکھنا لازم ہے

فخرالاطبا عالیجناب حکیم حاجی خواجہ غلام جیلانی صاحب رئیس امرتسر دام فیضہ کی طبی قابلیت آسمان شہرت پر آفتاب نیمروز چمک رہی ہے۔ آپ کسی مزید تعارف کے محتاج نہیں ہیں۔ آپنے پشتہا پشت اپنے خاندان کے تین سو سال کے مجربات کو جمع کر کے بصورت کتاب بنام

مجربات جیلانی جلد اول و دوم

پبلک کے سامنے رکھ دیا ہے۔ ان دونوں میں سر سے پاؤں تک کے تمام امراض کے مجرب و آزمودہ اور سہل الحصول نسخے درج ہیں۔ ان نادر کتابوں کو پڑھتے ہوئے باسانی یہ رائے قائم کیجا سکتی ہے کہ حقیقت میں طب یونانی کی جو خدمات حکیم صاحب موصوف سے وقوع میں آئی ہیں زمانہ اسکی نظیر پیش نہیں کر سکتا۔ آپ فوراً ایک پوسٹ کارڈ لکھکر جلد اول ۱۲ روپیہ اور جلد دوم ایک روپیہ میں منگا لیجئے جنکی کتابت و طباعت دیدہ زیب اور سرورق رنگین غرضکہ حسن ظاہری و باطنی سے آراستہ ہیں۔ محصولڈاک بذمہ خریدار صاحب ہوگا۔

کلید حکمت حصہ اول و حصہ دوم

یہ بھی جناب فخرالاطبا امرتسری دام فیضہ کی اپنی طرز میں لاجواب کتابیں ہیں۔ طبیب و غیر طبیب دونوں کیلئے مفید ہیں۔ پہلے حصہ میں مرض کے نتائج بشارت و علامات الانذار وغیرہ پر اس رنگ سے روشنی ڈالی گئی ہے کہ مبتدی بھی مریض کو دیکھ کر نتیجہ مرض کے متعلق حکم لگا سکتا ہے۔ اس قسم کی کوئی کتاب علم طب میں آجتک طبع نہیں ہوئی۔

دوسرے حصہ میں امراض کے اسباب بصورت نظم اور بیماری کی تشخیص اور اسباب مرض کے وہ گر بتلائے گئے ہیں جس سے ایک معمولی سمجھ کا انسان بھی استفادہ حاصل کر سکتا ہے ... کی مجربات اور معالجات مفردات بھی درج ہیں۔ یہ ایسی نایاب کتابیں ہیں جنکا ہر طبیب کے گھر میں ہونا ضروری ہے۔

قیمت حصہ اول ایک روپیہ عہ۔ قیمت حصہ دوم ایک روپیہ عہ

بشارت العیش

یہ کتاب بھی فخرالاطبا امرتسری دامت فضائلہم کی تالیف ہے۔ جو عہد مغربی

ومشرقی غیر مطبوعہ کتابوں کا گنجینہ۔ عورتوں کی تمام کیفیات فطری اور جذبات نسوانی کا آئینہ۔ مواصلت کی جائز اور صحت بخش تعلیم دینے والی۔ نوجوانوں کی تندرستی اور زندگی کی حفاظت کرنیوالی۔ بیوی کے ساتھ شادی کا سچا اور حقیقی لطف حاصل کرانے والی۔ ناتجربہ کاری کی وجہ سے جو نقصان ہوتے ہیں۔ اُن سے بچانے والی۔ باغ حسن کی گلچینی کا طریقہ سکھانے والی۔ ڈاکٹروں اور حکیموں کے مشورے۔ اور منت سماجت سے بے نیاز کرنیوالی۔ عیش عروسی اور کیف شباب لانے والی بیوی کی تمناؤں کو نہایت خوش اسلوبی سے پورا کرنے والی۔ راحتوں اور مسرتوں سے مالا مال کرنے والی۔ شادمانی عشرت کی ترکیبیں بتانے والی عورت اور مرد کے تمام تعلقات کو واضح کرنے والی۔ محبت کے طریقے اور اتحاد کے ڈھنگ سمجھانے والی۔ دواؤں اور بلا دواؤں کے مواصلت کی کمزوریاں دور کرنے والی **صرف یہی نایاب کتاب ہے۔** اور اس قسم کے تقریباً دو سو سے زیادہ مضامین اس میں درج ہیں۔

اردو زبان میں اس سے بہتر کتاب یقیناً آپ کی نگاہ سے آج تک نہیں گذری ہوگی۔ اور انشاء اللہ تعالےٰ آئندہ اس کے سوا گزرے گی بھی نہیں۔

علم النسا ریہ وہ لاثانی عدیم النظیر اور فقید المثال و جامع کتاب ہے جس سے طبیب و غیر طبیب، مبتدی و منتہی یکساں استفادہ کر سکتے ہیں۔

فہرست مضامین کتاب ہذا طلب کرنے پر بھیجی جاتی ہے۔

قیمت صرف ایک روپیہ علاوہ محصول

مفتوان شوکت

کھانا پکانے کی بہترین ترکیبیں اور نفیس مصالحجات کے استعمال کا قرینہ نہایت وضاحت سے بیان کیا گیا ہے قیمت ایکروپیہ چار آنے علاوہ محصول

ملنے کا پتہ

مینیجر دفتر اخبار دبدبہ سکندری رامپور اسٹیٹ یو پی

ہوالنصیر حق حق حق

دبدبۂ سکندری رامپور

۲۰ جمادی الاول ۱۳۵۱ھ مطابق ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۲ء

فرامین سرکار رسالت اور احادیث

سید الانبیاء احمد مجتبیٰ حضرت محمد مصطفےٰ سرکار رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ تین شخصوں کی طرف قیامت کے دن خداوند عالم رحمت کی نظر سے نہ دیکھیگا اور ان کو پاک نہ کریگا اور انکو دردناک عذاب ہوگا اور تین یہ فرمایا۔

(۱) جو تکبر اور غرور سے اپنا تہبند اسقدر نیچا رکھے کہ وہ گھسیٹتا جلے۔

(۲) خیرات کرکے احسان کرے۔

(۳) جھوٹی قسم کھاکر اپنی چیز بیچے۔

اور فرمایا کوئی شخص بھی دنیا میں اپنی ہمسایہ کو لکڑی گاڑنے سے منع نہ کرے

اور فرمایا کسی چیز کو چاہنے لگے اندھا اور بہرا کردیتا ہے

اور فرمایا تین شخصوں سے اللہ عزوجل قیامت کے دن کلام نہ فرمائیگا نہ ان کو پاک کریگا اور انہیں دردناک عذاب ہوگا۔

(۱) وہ جو جنگل میں فالتو پانی پر قابض ہو اور مسافروں کو اسکے استعمال سے روکے۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اوس سے فرمائیگا کہ آج میں اپنا فضل تجھ سے روکونگا جیسا کہ تو نے فالتو پانی جو تیرے ہاتھوں سے پیدا نہیں کیا تھا لوگوں سے روکا تھا۔

(۲) وہ آدمی جس نے عصر کی نماز کے بعد جو قسم کھانے کا وقت مقرر تھا کسی آدمی کے پاس کوئی شے بیچی اور اللہ کی قسم کھائی کہ اس نے اسقدر قیمت میں خریدی تھی حالانکہ اس نے وہ قیمت خرچ نہیں کی تھی۔

(۳) وہ آدمی جس نے کسی پیشوا کی بیعت کی اور محض دنیا حاصل کرنے کی غرض سے کی پس اگر اسکی حسب منشا دنیا اسکو دیدی گئی تو اوس نے تابعداری کی اور اگر نہ ملا تو نہ کی۔

اور فرمایا وہ شخص جنت میں داخل نہ ہوگا جسکا ہمسایہ اسکے شر سے محفوظ نہ ہو

اور فرمایا ایماندار آدمی ایک سوراخ سے دو دفعہ نہیں کاٹا جاتا۔

اور فرمایا جو شخص ہمسایہ کو ضرر پہونچائیگا اللہ عزوجل اسے ضرر پہونچائیگا۔

ام المومنین حضرت بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میرے دو ہمسایہ ہیں میں کسکو تحفہ بھیجوں تو فرمایا جسکا دروازہ تم سے قریب تر ہو۔ ایک اور روایت میں ہے کہ کوئی شخص اپنے ہمسایہ کو تحفہ بھیجنے خواہ وہ ایک بکری کا پایہ ہی کیوں نہ ہو۔

(۴) مسلمان بکری کا گھر نہ بیچے۔

اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص اللہ عزوجل اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو اوسے چاہئے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور اپنے ہمسایہ کے ساتھ نیک سلوک کرے اور نیک بات کہے یا چپ رہے۔

اور فرمایا جب آدمی کو شیطان بہکانے لگتا ہے تو کہتا ہے کہ کس نے پیدا کیا تو وہ کہتا ہے کہ خدا نے پس وہ کہتا ہے خدا کو کس نے پیدا کیا پس جب یہ حالت ہو تو اس کو چاہئے کہ اعوذ باللہ پڑھے اور دستبردار ہو جائے۔

اور فرمایا ایمان کی سب سے پختہ کڑی یہ ہے کہ اللہ عزوجل ہی کی رضا مندی کیلئے کسی سے محبت رکھے اور اسی کی رضا کیلئے کسی سے بغض رکھے۔ جب کوئی بندہ کسی کو اللہ تعالیٰ کے لئے محبت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اوسکو عزت عطا فرماتا ہے۔

اور فرمایا جو آدمی ایک جگہ سے مال اسباب خرید کر دوسری جگہ لے جاکر اس کو فروخت کرے تو وہ ایسا ہے جیسا کہ اس نے صدقہ کیا ہے۔

اور فرمایا جو چالیس دن تک اناج اس غرض کیلئے رکھ چھوڑے کہ گراں ہوگا تو فروخت کرونگا تو اللہ تعالیٰ اس سے بیزار ہے اور اگر اس نیت سے رکھے کہ گرانی میں فروخت کرونگا اور اگر وہ تمام خیرات کردے تو بھی اسکا کفارہ نہ ہوگا۔

اور فرمایا جو شخص گناہ کا قصد کرے اور پھر اس سے باز رہے تو باری تعالیٰ فرشتوں کو حکم فرماتا ہے کہ نہ لکھو اگر کرلے تو حکم فرماتا ہے کہ ایک گناہ لکھو اسی طرح جو شخص نیکی کا قصد کرے اور نہ کرے تو ایک نیکی اسکے نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہے اور اگر کرے تو دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں

اور فرمایا جمعرات اور پیر کو بہشت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں اور ہر توحید پرست پر اللہ عزوجل کی مغفرت ہوتی ہے سوائے انکے جو آپس میں عداوت رکھتے ہیں۔ ملائکہ کو ارشاد ہوتا ہے کہ انتظار کرو جبتک کہ یہ آپس میں صلح کرلیں (یعنی یہ مغفرت کے حقدار نہیں)

اور فرمایا خدائے عزوجل نے میری امت کیلئے جی میں خیالات وسواس آنے سے معافی دی ہے۔

اور فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تین شخص ہیں کہ قیامت کے دن انکا دشمن ہونگا

(۱) وہ جس نے مجھے ضامن دیا اور پھر دغا دی۔

(۲) وہ جس نے آزاد شخص کو بیچا اور اسکی قیمت کھائی۔

(۳) وہ جس نے مزدور سے مزدوری مقرر کی پھر اس سے پورا کام لیا مگر مزدوری پوری نہ دی۔

اور فرمایا تجارت کرو کہ خلق کی روزی کے دس حصے ہیں اور نو حصے تجارت میں ہیں۔

اور فرمایا جو شخص خود کو سائل بنائے اور گداگری اختیار کرے اللہ عزوجل اس پر سترہ دروازے مفلسی کے کھول دیتا ہے۔

(باقی آئندہ)

مسجد قصبہ مونڈھا ضلع مراد آباد کا افتتاح
اور اُس کے چشمدید حالات

۲۳ ستمبر ۱۹۳۲ء یوم مبارک جمعہ کو مسجد نو تعمیر قصبہ مونڈھا ضلع مراد آباد کا افتتاح ہوا جسمیں خاکسار اڈیٹر دبدبۂ سکندری کو بھی اپنے محبین و مخلصین کیساتھ دوگانہ جمعہ ادا کرنیکا شرف نصیب ہوا میں اپنے چشمدید حالات برادران اسلام کی آگاہی کیلئے سپرد قلم کرتا ہوں۔

یہ مسجد عالیجناب خیر مجسم صاحبزادہ محمد عبد الصمد خانصاحب بہادر سی۔ آئی۔ ای۔ چیف منسٹر گورنمنٹ رامپور اور اُن کے چھوٹے بھائی عالیجناب صاحبزادہ محمد عبد الواحد خانصاحب بہادر کی جاگیر شریف کی عطیہ آراضی پر تعمیر ہوئی ہے اور اسکی تعمیر میں جناب سید شہزادہ علی میاں صاحب ساکن پل کوسی نے خالصاً لوجہ اللہ جو سعی بلیغ او مردانہ ہمت اور اپنے کاروبار زراعت کے نقصان کا جو ایثار کیا ہے وہ ہم سب مسلمانوں کے تشکرات کا مستحق ہے۔ آپنے اپنی آٹھ ماہ کی شبانہ روزی جدوجہد سے مسجد کو منصۂ شہود میں لاکر اس قابل بنادیا کہ الحمد للہ ۲۳ ستمبر کو کئی ہزار مسلمانوں نے جمع ہوکر فریضہ جمعہ ادا کیا۔ جمعہ کے اس افتتاح کی خوشی میں صبح سے مسلمان جوق درجوق علاقہ سے آنا شروع ہوگئے تھے۔ سید صاحب موصوف نے مسجد کو نہایت شاندار طریقہ سے سجایا تھا۔ دوپہر کو اڑھائی بجے اذان جمعہ کے بعد حضرت علیم الملت قبلہ فضیل خاندانی جناب مولانا مولوی مفتی شاہ معوان حسین صاحب قبلہ حنفی نقشبندی مجددی ناظم مدرسہ ارشاد العلوم ریاست رامپور دام برکاتہم نے فصیح و بلیغ خطبہ پڑھکر دوگانہ جمعہ پڑھایا جسمیں کئی ہزار مسلمان شریک تھے۔ بعد نماز حضرت مولانا ممدوح کا نہایت موثر و جامع وعظ ہوا جسمیں سب سے اول مسلمانوں کو مسجد کی شرعی فضیلت بتائی گئی اور اسکی حفاظت کے شرعی حقوق سمجھائے گئے۔ اور مسجد کی بناء و تعمیر میں جن جن حضرات نے دامے، درمے، قلمے، قدمے، سخنے حصہ لیا اُن کا شکریہ موثر اور شاندار الفاظ میں ادا کیا گیا۔ پھر حضرت مولانا نے مسلمانوں کو اُن کے رسول برحق نبی برحق علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حالات رسالت سے مشرف فرمایا۔

حضرت مولانا کی تقریر اول سے آخر تک ایسی پُر اثر تھی کہ سارے مجمع پر ایک غیر معمولی اثر مرتب تھا اور مجمع وجد کر جاتا تھا۔ اور سبحان اللہ و مرحبا کی صدائیں بلند ہورہی تھیں۔ ایک گھنٹہ میں آپ نے جن دینی مسائل سے مسلمانوں کو مستفیض فرمایا وہ ایسے نہیں ہیں جن کو مشرکا جلد اپنے دلوں سے محو کر دیں۔ بعد ختم آپنے مسلمانوں کو ہدایت فرمائی اور خدائے قدوس کی سرکار میں دعا کی کہ وہ مسلمان ہوکر رہیں۔ اپنے پیروں پر کھڑے ہوں وہ مسلمان بنکر جئیں اور مسلمان ہی اس عالم سے سفر کریں یا د دلایا کہ مسجد کی جو ضروریات ابھی باقی ہیں۔ اُن پر مسلمان جلد سے جلد متوجہ ہوں تاکہ مسجد مکمل ہوکر آپ کی غیرت و حمیت دینی کو ہمیشہ زبان حال سے بیان کرتی رہے۔ حضرت مولانا ممدوح کے بیان اور دعاؤں کے بعد جناب ابو المنصور نواب محمد رشید الدین احمد خانصاحب رئیس مراد آباد نے حسب تحریک جناب سید شہزادہ علی صاحب بانی تعمیر مسجد مونڈھا ساکن پل کوسی کھڑے ہوکر پہلے او ر وقتہ حسن صاحب بہادر اور آپ کے رفقائے سفر کے حادثہ جانکاہ پر اظہار غم و افسوس کیا۔ بعد مسجد کے حسابات آمد و خرچ کے باضابطہ رجسٹر ملاحظہ فرماکر مسلمانوں کو باواز بلند بتایا کہ اُن کی اس مسجد کیلئے مسلمانوں سے ۱۹ جنوری ۱۹۳۲ء سے لغایت ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۲ء مبلغ [illegible] چندہ سے وصول ہوئے اور ۲۳ جنوری ۱۹۳۲ء سے ۲۰ ستمبر ۱۹۳۲ء تک مبلغ [illegible] خرچ ہوئے (بمقابلہ رقم چندہ [illegible] سید صاحب موصوف بانی تعمیر مسجد کی ذاتی رقم ہے جو تعمیر میں خرچ ہوچکی ہے اور جلسہ افتتاح میں جو مصارف ہوئے اُن کو بھی آپ نے اپنے جذبۂ دینی سے مجبور ہوکر برداشت کیا۔ یہ تمام کاروائی علاوہ الفراغ وقت ہونیکے مسلمانوں پر ایک احسان عظیم ہے جس سے مسلمانوں پر موجودہ اور آئندہ نسلیں سید صاحب کے تشکرات سے عہدہ برآ نہ ہوسکینگی) ابھی مسجد کنوان تک تیار نہیں ہوسکا ہے۔ دوکانیں (جو مسجد کا ایک مستقل ذریعہ آمدنی ہوں گی۔) بنوانے کا جو خیال ہے وہ عالم شہود میں جلوہ گر ہوا ہے نیز فاضل مقرر نے مسلمانوں کو توجہ دلائی کہ وہ ان اہم ضروریات پر متوجہ ہوکر ایثار ملی سے کام لیں اس کے بعد آپنے تھانہ دار صاحب قصبہ مونڈھا اور صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر پولیس مراد آباد اور صاحب کلکٹر بہادر مراد آباد اور کلیت گورنمنٹ انگریزی کا شکریہ ادا کیا جنکی امداد میں معاملات تعمیر مسجد میں وقتاً فوقتاً حاصل ہوتی رہیں۔ اور خاص طور سے حاکم صاحب پرگنہ ٹھاکر بیج پال سنگھ بہادر کا شکریہ ان الفاظ میں ادا کیا کہ آپ صرف اس پرگنہ کے ڈپٹی ہی نہیں ہیں بلکہ آپ راجہ اور ایک بڑی زمینداری کے مالک ہیں اور آپ کے زیر اثر و تابید جسطرح بہت سے مندر ہیں اسیطرح بہت سی مساجد ہیں اور آپ ان سب معابد کی اہمیت کا احساس کامل رکھتے ہیں اور یہ بھی اچھی طرح جانتے ہیں کہ ہر مسجد کا ہر مندر سے کسقدر قریبی مصلحت ہوسکتا ہے۔ آپکی تقریر کے ختم پر کچھ مختصر سا اور بھی چندہ موقع پر جمع ہوا ہے جو رقم چندہ مذکورۂ بالا میں شامل ہے۔

رامپور کے علمائے کرام و مشائخ عظام میں سے باوجود صحیح و معدودن اور جلسہ کے پوسٹر میں علمائے اجازت اندراج اسمائے گرامی کے صرف حضرت مولانا جناب موصوف الصدر اور ان کے برادر خورد حضرت جناب مولانا مولوی مفتی

شاہ ریحان حسین صاحب حنفی نقشبندی مجددی رامپوری [illegible]

[illegible]

حکیم حافظ محمود رضا خاں صاحب قادری لکھنوی [illegible]

[illegible] منشی ابرار حسین صاحب قادری [illegible]

[illegible] منشی خلیل الرحمٰن صاحب [illegible]

[illegible] مسجد [illegible] مسلمانوں [illegible]

[illegible]

[illegible] حافظ صاحب [illegible] قادری [illegible]

[illegible]

بقیہ [illegible] مسجد [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مراسلات

(اڈیٹر کے لیے نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

اعلان عرس مبارک حضرت سید نامیاں نرگن شاہ صاحب شاہ ولایت رحمۃ اللہ علیہ سرولی ضلع بریلی میں

(از سواخی لم عظم جناب مولانا شاہ امجد رضا صاحب قادری نوری عثمانی بریلوی ناظم عرس مبارک حضرت شاہ ولایت رحمۃ اللہ علیہ)

عرس مبارک حضور پر نور حضرت افتخار الاولیا، قطب آفاق المحبوب خلائق السید نامیان نرگن شاہ صاحب شاہ ولایت رحمۃ اللہ علیہ درگاہ عالیہ واقع قصبہ سرولی ضلع بریلی میں چھ دن متواتر یعنی **۴ جمادی الآخر ۱۳۸۰ھ مطابق ۶ نومبر ۱۹۶۰ء** یوم پنجشنبہ سے شروع ہو کر **۱۱ نومبر** یوم پنجشنبہ کو ختم ہوگا۔ صاحب عرس علیہ الرحمۃ کا تصرف روحانی ابتک تقریباً آٹھ سو برس سے برابر جاری اور مشہور عام ہے کہ بچھو سانپ مزار مقدس پر بکثرت ہیں احاطۂ مزار کے اندر کسی کو نہیں کاٹتے ہیں جو کوئی بچھو کو ہاتھ میں لیکر دبا بھی دے تو ڈنک سیدھے لیتی ہیں نیز زمانہ شاہی دگر نشی کی سندات جاگیر متعلق خدمات مزار شریف بھی موجود ہیں۔ ایسے صاحب کرامت و تصرف بزرگ شاہ ولایت کے مزار مبارک پر آپکے عرس شریف کے زمانہ میں حاضر ہونا جن برکات لا انتہا کا ضامن ہوسکتا ہے وہ خود مجوز ظاہر ہے۔ لہذا عشاق و محبان اہل اللہ کو ضرور حاضر ہونا چاہیے **اد میان بہادر شاہ صاحب** ولد حیدر شاہ صاحب مرحوم متولی درگاہ شریف کی مہمان نوازی سے برکات عرس شریف حاصل کریں۔ جانے میں قصبہ سرولی بریلی سے مراد آباد جانیوالی ریلوے لائن پر نگریا سادات پڑتا ہے جہاں سے ۱۰ میل پر واقع ہے۔ دوسری ریلوے لائن جو قصبہ چندوسی کو آنولہ سے ہو کر گئی ہے اسکے اسٹیشن دبتورہ پر اتریں اس اسٹیشن سے بھی قصبہ سرولی ۹ میل ہے۔ انشاءاللہ تعالٰے متولی صاحب موصوف اور سید قدرت علی صاحب اور سید حیدر حسین صاحب اور شیخ نبی بخش صاحب منتظمان عرس اور خاکسار فقیر **امجد رضا** ناظم عرس زائرین کرام کو حسب دستور کی زحمت نہ آنے دیگر اور جہانتک ممکن ہوگا راحت و آسائش کے وسائل مہیا کرینگے۔

مسلمانوں کی اہم دینی خدمت اور داعیہ عمل

(از جناب محترم سید محمد عبدالرؤف صاحب دہلوی ناظم مسلم کتب خانہ نذیریہ پھاٹک حبش خان دہلی)

مسلمانوں کے انحطاط و روز افزوں تباہی کے اسباب و علل اگرچہ مختلف ہیں لیکن یہ حقیقت بدیہی اور روشن ہے کہ جب تک مسلمانوں کا تعلق مذہب یا مذہبیات کی جانب رہا وہ ہر جماعت و قوم پر غالب و فائق رہے کیونکہ اسلام جہاں گیا اپنے ساتھ علمی روشنی لیتا گیا۔ قرطبہ و بغداد کی درسگاہیں مسلمانوں کو سبق یاد دلا کر خدمت علم کی طرف متوجہ کر رہی ہیں۔

مسلمانوں کا جوہر صرف قوت اور شجاعت ہی نہ تھا۔ بلکہ علم ریاضی، علم الفلسفہ، جغرافیہ جیسے علوم کے بھی وہی موجد ہوئے۔ آج تعلیم یافتہ بڑے لوگوں کے ہزاروں مدرسے کتب خانے موجود ہیں۔ مگر ہم مسلمان سب کو دیکھتے ہیں اور ایک ایک کا منہ تک رہے ہیں۔ ہمارے مستقبل کی فلاح کے جہاں اور ذریعے ہیں ان میں سب سے ضروری اور اقدم ذریعہ یہی ہے کہ ہم اپنے اگلوں کی سوانح کا مطالعہ کر کے اپنی روح و دماغ کو تازہ کریں ان وجوہات کو پیش نظر رکھ کر خاکسار نے مدینۃ العلم دہلی میں بیادگار حضرت شمس العلما مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی ایک مسلم کتب خانہ نذیریہ جامعہ قائم کیا ہے جسکی اہل شہر و جماعت و علما اپنی پوری آمادگی کا اظہار کر رہے ہیں۔ کتب خانہ کے لیے ایک وسیع آراضی حاصل کرنے کی سعی بلیغ بھی جاری ہے۔ فی الحال عارضی طور پر پھاٹک حبش خان دہلی میں انتظام کر دیا گیا ہے۔ خاکسار نے اپنے بزرگوں کا علمی ذخیرہ حضرت مولانا ممدوح اور دیگر محدثین کی ارواح کی خوشنودی اور مسرت کی خاطر نذر کر دیا ہے۔ اس کتب خانہ میں ہر قسم کی مذہبی و اخلاقی اور اقتصادی کتابیں جمع کرنے کا اہتمام کیا ہے۔ الحمدللہ اسوقت تک مختلف علوم و فنون کی تین ہزار سے زائد کتابیں داخل کتب خانہ ہو چکی ہیں اور روزانہ علم دوست حضرات کی توجہ سے مفید و نادر کتابیں داخل ہو رہی ہیں۔ اس کتب خانہ کے ساتھ ایک دارالمطالعہ بھی ہے جسمیں مختلف اخبارات اور رسائل روزانہ آتے ہیں جنہوں نے کتب خانہ میں خاص کشش اور جاذبیت پیدا کر دی ہے۔ مطالعہ کنندگان جوق جوق تشریف لا کر اس بحر علم سے سیراب ہو رہے ہیں کتبخانہ میں ہر شخص بلا تفریق مذہب و عقائد اوقات معینہ میں کتب و اخبار کا مطالعہ کر سکتا ہے۔ چونکہ اس قدیمی دار الحکومت میں ایک ہی واحد کتب خانہ ہے اسلیے جماعت و درد مندان اسلام سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اعانت و توجہ سے جلد تر اس کتب خانہ کو دہلی کے شایان شان بنانے میں ہماری معاونت کرینگے بعض دوست شہر و تاجران دہلی بھی حسب توفیق مدد فرما رہے ہیں

دیسی ریاستیں

مملکت آصفیہ حیدرآباد دکن

شہزادۂ فصل مطابق ۱۹ اکتوبر ۱۹۳۱ء لغایت ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۱ء کے خبر نامہ سے متریح ہوتا ہے کہ ریاست حیدرآباد کا نظم و نسق کس خوش اسلوبی سے چل رہا ہے۔ سر اکبر حسین حیدری نواب حیدر نواز جنگ فینانس ممبر حیدرآباد دکن نے دکن کی اقتصادی حالت کے متعلق ایک یادداشت مرتب کی ہے جس سے ملک کے اقتصادی استحکام پر پوری روشنی پڑتی ہے۔ سر اکبر حیدری اول درجہ کے مدبر اور اعلیٰ پایہ کے ماہر مالیات ہیں چنانچہ آپ کے حسن انتظام اور اعلیٰ قابلیت کا نتیجہ ہے کہ حیدرآباد کا مالی مرکز ہمیشہ تسلی بخش رہا ہے بلکہ اس کا پایۂ اطمینان بخش حالت سے بڑھ کر ایسی منزل پر پہنچ گیا ہے جو ہمسایہ برطانوی صوبجات کیلئے قابل رشک ہو رہا ہے۔ یادداشت کے آخری حصہ سے صاف ظاہر ہے کہ ریاست بفضلہ تعالیٰ مالی لحاظ سے نہایت اطمینان بخش حالت میں ہے کیونکہ اس میں وزیر مالیات نے رسمی طور پر عظیم بجٹ کیلئے معذرت چاہی ہے۔

ریاست بہاولپور

اعلیٰحضرت تاجدار بہاولپور خلد اللہ ملکہٗ کے اجلاس فیض اساس سے جو تازہ گزٹ شائع ہوا ہے وہ حسب ذیل ہے۔

۴ - اکتوبر ۱۹۳۱ء مابدولت حسب ذیل افسران ریاست کی وفادارانہ خدمات سے مسرور ہیں۔ بصلہ حسن خدمات ان کو خطابات و امتیازات ذیل سے سرفراز فرماتے ہیں۔

۱ - خان بہادر شیخ بخش محمد حسین چیف منسٹر بہاولپور گورنمنٹ جولائی ۱۹۳۱ء امتیاز عباسیہ درجہ اول معہ خطاب عزت نشان عماد الملک

۲ میجر شمس الدین محمد بی - اے فنانس سکریٹری ۱۹۳۱ء امتیاز عباسیہ درجہ دوم۔

۳ سردار بہادر لفٹنٹ کرنل صاحبزادہ خادم بخش خان عباسی کمانڈنٹ باڈی گارڈ فورس ۱۹۳۱ء امتیاز عباسیہ درجہ دوم۔

۴ میجر شیخ حفیظ اللہ بی - اے ایل ایل بی سب جج احمد پور ۱۹۳۱ء امتیاز عباسیہ درجہ سوم معہ خطاب درجہ

۵ میجر ڈیکسن سابق سپرنٹنڈنٹ پولیس ۱۹۳۱ء امتیاز عباسیہ درجہ سوم معہ خطاب بہادر۔

۶ میجر مقبول احسن قریشی ایم اے ایل ایل بی ملٹری پرائیویٹ ہیڈ منسٹری سکرٹری جولائی ۱۹۳۱ء امتیاز عباسیہ درجہ سوم معہ خطاب بہادر۔

۷ ڈاکٹر ضیاء الحسن قریشی میڈیکل افسر چیف سپلائیز ڈیرہ نواب جولائی ۱۹۳۱ء امتیاز عباسیہ درجہ سوم معہ خطاب بہادر۔

۸ کیپٹن فیض محمد خان نائب منیجر تعمیرات جولائی ۱۹۳۱ء امتیاز عباسیہ درجہ سوم معہ خطاب بہادر۔

۹ کرنل ہدایت سنگھ چیف عہدہ دار محلات صادق گڑھ جولائی ۱۹۳۱ء امتیاز عباسیہ درجہ سوم معہ خطاب بہادر۔

مابدولت ذیل کے افسران کی خدمات متعلق قائمی امن و حفاظت جان و مال رعایا سرحدی بموقعہ شورش سکھر شکارپور وغیرہ سے خوش ہیں ان خدمات کے صلہ میں انہیں خطابات و امتیازات ذیل سے سرفراز فرماتے ہیں۔

سردار بہادر میجر جنرل محمد افضل خان سی آئی ای جنرل کمانڈنگ افسر ۱۹ ستمبر ۱۹۳۱ء امتیاز بار دوئیہ درجہ دوم

مولوی ضیاء الدین احمد ایم اے ایل ایل بی آئی جی کمشنر پولیس ۱۹ ستمبر ۱۹۳۱ء امتیاز بار دوئیہ درجہ دوم۔

ریاست کپورتھلہ میں تہوار دسہرہ

معزز معاصر کپورتھلہ اخبار سے معلوم ہوا کہ امسال مثل سالہائے گذشتہ تہوار رام لیلا سرکاری صرف و نگرانی سے نہایت خوش اسلوبی سے انجام پذیر ہوا اس میلہ کیلئے بحکم سرکار والا تبار کپورتھلہ ایک مقام موسومہ کی تالاب پچھلے سال سے مقرر ہوا ہے یہ وسیع تالاب شہر کپورتھلہ کے شمال مشرق کی جانب واقع ہے اور اس کے چاروں طرف سیڑھیاں بنی ہوئی ہیں اس جگہ حسب پروگرام بڑی دھوم دھام سے رام لیلا ہوتی رہی اور شہر کے ہندو و مسلم مرد و زن بڑی کثرت سے شریک ہوتے رہے رام لیلا کے بعد ہ کا جلوس بھی تاریخ مقررہ پر بڑی تزک و احتشام کیساتھ نکلا ۲۰ - اکتوبر کو تہوار دسہرہ منایا گیا اس موقع پر شہر کے اور اس کے دیہات کے ہزارہا مرد و زن جمع ہوگئے اور کئی ہزار کا مجمع ہو۔ معززین شہر کے علاوہ جملہ اہلکار صاحبان ریاست بھی الا دو ایک دیواں صاحب مسٹر دھرم ارتھ قوم وزیر اعظم رام لیلا کی دعوت خاص پر اس تقریب میں شریک ہوئے اور شام تک موجود رہے۔ انتظام نشست نہایت تسلی بخش تھا اور عورتوں اور مردوں کے آنے جانے کیواسطے جدا جدا راہیں مقرر تھیں۔

سرکار والا تبار بلا امتیاز مذہب و ملت رعایا کے تہواروں کو دریادلی سے ...

والا دو زجشن میں کمال فیاضی اور آزاد خیالی سے کام فرماتے ہیں۔ دعا ہے کہ ہمیشہ ایسا ہی ہوگا ایسے عادل باذل شہریار کو اپنی منک حلال فرمانبردار رعایا کے سر پر ہمیشہ کیلئے سایہ افگن رکھے۔

دار الریاست مصطفےٰ آباد عرف رامپور

ملخصات احکام اجلاس ہمایون بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

از گزٹ ریاست رامپور مطبوعہ ۶۔ اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء

اڈیٹر کی اپنی زبان میں

نظر مناسب (۲۹۔ ستمبر ۳۰ء) مطبع (پریس) بجائے صاحب فائننس منسٹر بہادر کے صاحب ہوم منسٹر بہادر کے سپرد کیا گیا۔

صاحب چیف منسٹر بہادر کی رپورٹ پر سید مشتاق حسین صاحب ڈسکرٹری میونسپل بورڈ مراد آباد کا تقرر بعہدہ ایگزیکیٹو افسر صیغہ میونسپلٹی بمشاہرہ تین سو پچاس روپے ماہوار اور پچیس روپیہ ماہوار الاؤنس سواری یعنی تین سو پچھتر روپیہ ماہانہ پر (بحکم ۲۔ اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء) منظور فرمایا گیا۔ اور صاحبزادہ سید قدرت علیخان بہادر میونسپل کمشنر تنخواہ موجودہ پر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر ہوئے اور اختیارات مجسٹریٹی درجہ اول عطا ہوئے۔

سید احمد حسین صاحب پیشکار موٹر گراج مشاہرہ دار ۴۵ ماہوار مع الاؤنس کی (بحکم یکم اکتوبر) تخفیف ملازمت سے منظور فرمائی گئی۔

از غیر معمولی گزٹ ریاست رامپور مطبوعہ ۱۱۔ اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء

اڈیٹر کی اپنی زبان میں

صاحب چیف منسٹر بہادر کی رپورٹ بر بنائے تحریر صاحب پرائیویٹ سکرٹری بہادر پر سید مظفر الدین عرف چھوٹے میان انسپکٹر موٹر گراج موقوف شدہ بمعافی قصور بحال کئے گئے۔

منظور ہے سے مولوی انوار حسین صاحب مولوی ظفر یاب علیصاحب سید ہاشم علی اللہ صاحب اسدا ملازمت سے تخفیف کئے گئے۔

سلامت علی خانصاحب مشاہرہ خالد صاحب منشی سعادت علیخانصاحب کو توالی شہر کے ذمگی مطالبہ ۱۳۳ روپے کی معافی منظور فرمائی گئی ہے۔ اڈیٹر دبدبۂ سکندری بھائی سلامت علیخانصاحب کو اس عزت پر مبارکباد دیتا ہے۔

مولوی سید نصیر الدین صاحب اسسٹنٹ پبلک پراسیکیوٹر مشاہرہ دار پچاس روپے ماہوار کو باضافہ پچاس روپیہ ماہوار۔

(بحکم ۹۔ اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء) منصف مقرر کیا گیا۔ منصف صاحب کے وہی اختیارات ہوں گے جو قبل ازین صاحب جج خفیفہ کو عطا کئے گئے تھے (مبارک)۔

صیغہ جات اسپورٹس۔ مصاحبین۔ دربار نشانات کے ۱۴۔ ۱۳۔ اکتوبر مبارک ۳۰ء کے تخفیف کئے جانا منظور فرمائے گئے۔

منشی نظام الدین صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل کا تقرر ۵۔ اکتوبر سے چارسو روپے ماہانہ تنخواہ اور پچیس روپیہ ماہوار الاؤنس سواری یعنی چار سو پچیس ماہوار پر منظور فرمایا گیا ہے مکان رہائش کا کرایہ پچیس روپے ماہوار بھی منظور فرمایا گیا ہے۔ موجودہ صیغہ جات بخشی گری و آڈٹ یکجا ہو کر صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل کا دفتر قرار پائینگے آئندہ سے ان صیغوں کے متعلق صاحب اکونٹنٹ جنرل سے مراسلت ہوگی۔ دیوان صاحب صدر اور ان کا سررشتہ صاحب اکونٹنٹ جنرل کے ماتحت ہوگا۔ اور جو مراسلت خزانہ سے بتوسط صاحب اکونٹنٹ جنرل ہوگی

از تتمہ گزٹ ریاست رامپور مطبوعہ ۱۳۔ اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء

اڈیٹر کی اپنی زبان میں

۷۔ اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء کے روبکار کے ذریعہ حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے منظور فرمایا ہے کہ **دفعہ ۳۲۳** کثیر الوقوع ہے اور سنگین جرائم تک بعض اوقات منجر ہوتی ہے اس لئے بنظر انسداد دفعہ ۳۲۳ زیر دست اندازی پولیس کیجاتی ہے پولیس اور عدالت ہائے فوجداری میں اگر کام بڑھ جائیگا تو کچھ قباحت نہیں ہے کیونکہ عدالتیں بھی زیادہ ہیں اور پولیس کی بھی کافی تعداد ہے۔

۱۳۔ اکتوبر کے روبکار کے ذریعہ سے حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے حکم عالی نافذ فرمایا ہے کہ دفاتر و کچہریات کا وقت جاڑوں میں دس بجے سے چار بجے تک اور گرمیوں میں سات بجے سے بارہ بجے تک ہوتا ہے جملہ ملازمان سرکاری کو اس وقت کی صحیح طور سے پابندی لازمی ہے ماتحت اہلکاران کو اور افسران صیغہ کو نیز منسٹر صاحبان کو ٹھیک وقت پر دفتر میں آجانا چاہئے اور مقررہ وقت ختم کر کے دفتر برخاست کرنا چاہئے ہم وقتاً فوقتاً پابندی اوقات کچہریات و دفاتر وغیرہ کی حالت ملاحظہ کرینگے اگر کوئی ملازم ابتدائی وقت دفتر کے بعد میں یا ختم وقت سے قبل دفتر میں حاضر نہ ملیگا تو اس سے باز پرس ہوگی۔ موجودہ حالت میں اوقات مقررہ کی پابندی نہیں ہو رہی ہے آئندہ سے علی الدوام اوقات مقررہ کی پابندی کیجائے منسٹر صاحبان بالعقاد کمیٹی ہر دفتر میں تجویز کر کے ایک ایک رجسٹر جاری کر دیں جسمیں ہر ملازم کی آمد و روانگی دفتر کا وقت درج ہوا کرے۔

انسداد رشوت ستانی کا بہترین انتظام

حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم رشوت ستانی جیسے بدترین افعال سے سخت متنفر ہیں اور اس کا بہترین انتظام فرماتے ہیں۔ حضور پرنور نے جو عدل مبذول فرمایا ہے چنانچہ مسمی عزیز احمد چپکنگ میں [illegible] اور بابو پرشاد پٹواری کی نسبت [illegible] موضع [illegible] شکایت ہوئی کہ عزیز خان کے کھیت کو پانی نہیں دیا جس کی وجہ سے زراعت دھان خشک ہو گئی۔ نامبردہ رشوت طلب کرتا تھا۔ صاحب سکرٹری بہادر عمرات نے تحقیقاتی کارروائی کر کے [illegible] مراد خان کو [illegible] صاحب چیف منسٹر بہادر کے یہاں رپورٹ پیش کی اور پہلے قصور کی باعث صرف چالیس روپیہ جرمانہ چپکنگ میں مراد [illegible] پٹواری کو تجویز کئے۔ یہ کاغذات جب اجلاس ہمایوں پہونچے اور حضور پرنور کے ملاحظہ میں پیش ہوئے تو حضور پرنور نے رشوت ستانی کو ملازم کیلئے سنگین جرم تصور فرما کر دونوں کے جرمانہ کے وصول کا بھی حکم نافذ فرمایا اور ملازمت سے بھی برخاست کر دیا اور بحکم ترحم خسروانہ پہلے قصور کے باعث فوجداری سپرد کئے جانے سے معافی عطا فرمائی۔ یہی وہ مفید علاج تھا جس سے یہ جرم ناسندہ رشوت ستانی کا قلع قمع ہو سکتا ہے۔ خدا تعالی ہمارے ہونہار [illegible] اقبال [illegible] ریاست کو اس معراج پر فائز کریں گے جس کا لوگوں کو ابھی وہم و گمان بھی نہیں ہے۔

۱۳ اکتوبر کو [illegible] بندگان عالی نے جریدۂ غیر معمولی میں شائع کرایا ہے جس سے بندگان عالی کا [illegible] پیدا ہوتا ہے [illegible] یہ ہے۔

آج ماہ دولت و اقبال کے یہ خبر گوش گذار ہوئی ہے کہ مسمی پورن [illegible] باشندہ مراد آباد [illegible] مراد آباد کی [illegible] میں لگی ہیں اور مسمی [illegible] باشندہ مراد آباد [illegible] آگئے ہیں [illegible] میں رام پرشاد [illegible] کے مکان پر مقیم ہیں اور بعض دیگر [illegible] بھی [illegible] ریاست میں ٹھہرے ہیں جن کا تعلق [illegible] مراد آباد سے ہے ایسے اشخاص کی آمد و رفت شہر میں ہونے کا نتیجہ ہو گا کہ [illegible] دولت و اقبال کی رعایا میں بھی [illegible] انتشار ہو جائیگا جس سے عام تعلقات میں بے امنی و بے چینی کا اثر پھیل جائیگا ایسے شخصوں کی آمد و رفت ریاست ہذا میں سخت ناپسندیدہ ہے اس کے انسداد کے کارروائی پولیس سے ہونا لازمی و ضروری ہے پولیس کافی نگرانی رکھے اور مذکورہ اشخاص کو یہاں سے ہٹا دے اور جن لوگوں کے یہاں قیام ہو ان سے آئندہ کیلئے اقرار نامہ وغیرہ لکھوائے جاویں اور ان لوگوں

کو اسٹیشن سے سوار کرا دیا جائے۔

از غیر معمولی گزٹ ریاست رامپور مطبوعہ ۱۰ اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء

اڈیٹر کی اپنی زبان میں

ماسٹر وزیر احمد صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی اور ماسٹر گوبند سرن صاحب بی ایس سی۔ ایل۔ ٹی ہیڈ ماسٹران ہائی سکول کو بندگان عالی نے حسب ضابطہ ۱۵ ماہوار اضافہ گریڈ [illegible] مرحمت فرمایا۔

خان بہادر باقر علی خانصاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کا بحکم ۲۰ اکتوبر اپنی خدمات سے سبکدوش ہونا اور ان کی جگہ کپتان [illegible] صاحب کا سپرنٹنڈنٹ پولیس مقرر کیا جانا حضور عالی نے منظور فرمایا ہے۔ کپتان صاحب [illegible] چارج لے لیں۔ آپ کی [illegible] یوم کارگزاری سے پانچسو روپیہ ماہوار مقرر ہوئی ہے اور سرکار سے [illegible] کیلئے ایک مکان اور سواری کیلئے موٹر مرحمت ہوا ہے۔

لفٹننٹ ماسٹر [illegible] بحکم ۱۶ اکتوبر خدمات سے سبکدوش کئے گئے۔

۱۶ اکتوبر کو حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے تحصیل [illegible] اور [illegible] کا معائنہ فرمایا۔ تحصیل [illegible] کے تحصیلدار جناب منشی منظور علی خانصاحب ایک کارگزار و محنتی جفاکش و خوش نظم تحصیلدار ہیں چنانچہ حضور عالی نے آپ کے کام سے [illegible] صاحب [illegible] کے کام سے اظہار پسندیدگی فرمایا۔ ہم سمجھتے ہیں یہ دونوں صاحبان کی اپنی خدمات کیلئے انتہائی حد تک صلہ ہے۔ تحصیلدار [illegible] ملک میں [illegible] بفضل ایزدی نیکنام کامیاب ہیں۔ ہم ان کیلئے دونوں صاحبان کو مبارکباد دیتے ہیں۔

قوانین انگریزی کا اردو کے مسودہ جات مرتب کرنے کیلئے [illegible] صاحب بی اے کا تقرر بعہدہ ہیڈ کلرک تعیناتی اجلاس صاحب [illegible] منظور فرمایا ہے۔

ڈاکٹر سری بہاری لال صاحب بربنائے تحریر [illegible] صاحب ہوم منسٹر بہادر بوجہ [illegible] ناقابل اطمینان خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔

موٹر انجنیئر [illegible] بوجہ خرابی کام موٹر گراج بحکم ۲۰ اکتوبر سے سبکدوش کئے گئے [illegible] انجنیئر [illegible] اپنے اپنے کام انجنیئری اور [illegible] کی منظوری [illegible] دونوں [illegible] موٹر گراج کے انچارج [illegible] خان مقرر کئے گئے تھے۔

مفتیہ [illegible] عہدہ سے خارج کیا جانا حضور نے منظور فرمایا ہے۔

پروفیسر سید محمد تقی صاحب [illegible] پروفیسر [illegible] اکتوبر [illegible] عارضی رخصت

منصوری سے سرکار عالی کی مراجعت

۱۳ اکتوبر کو حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم مع خدم و حشم و مخدرات عالیات بذریعہ اسپیشل ٹرین ۶ بجے منصوری سے بخیریت تمام مراجعت فرمائے دارالحکومت ہوئے۔ نواب صاحب چیف منسٹر و نیز جملہ اراکین ریاست موجودہ دربار اور حکام سول و ملٹری و معززین شہر نے اسٹیشن پر حضور کا حقیقی احترام سے استقبال کیا۔ حضور پُرنور کی سواری مبارک خاص باغ میں رونق افروز ہوئی۔ مزاج وہاج بخیریت تمام ہے اور ذات شاہانہ مہمات و اصلاحات ریاست میں حسب معمول شغف سے مشغول ہے۔

اخبارات شہر

بارش کی کمی نے کاشتکار رعایا کو فصل خریف سے تو محروم کر ہی دیا اب ربیع کی باری ہے۔ کاشتکار مستاجروں سے زیادہ اور مستاجر کاشتکاروں سے زیادہ اس آسمانی تم سے متاثر ہیں۔ نرخ غلہ ارزاں ہے گو غریبوں کا اسمیں بھلا ہے مگر کاشتکار لگان کی ادائگی اور مستاجر زر اجارہ کی ادائگی میں متردد ہیں کیونکہ گرانی نرخ سے دونوں طبقے کے لوگوں کا کام چل جاتا تھا اب سستے اور مہنگے کی بحث ایکطرف ہوگئی ہے اور پیداوار کے لالے پڑے ہوئے ہیں۔ دیکھئے قدرت کو کیا منظور ہے مولی عزوجل اپنی مخلوق پر رحم فرمائے آمین

امراض تپ لرزہ کی شکایت ہے کھانسی کام کی کثرت ہے۔ اطباء کے مطب ڈاکٹروں کی ڈسپنسریاں عطاروں کے دواخانے آباد ہیں۔ خود خاکسار اڈیٹر دبدبہ پر تپ لرزہ کا حملہ ہوا اور میں بالکل بیکار ہوں ۱۱ اکتوبر سے ابتک جس کرب کا سامنا ہوا حصہ عمر میں ایسی تکلیف یاد نہیں آتی مزید برآں دونوں بھائی بیمار تیسرا برادر زادہ ہنوز صاحب فراش اور میں مریض زیر علاج ہیں دعا کیجئے کہ مولی تعالے عفو و عافیت کی نعمت سے سرفراز فرمائے۔

سمن بنا بر انفصال مقدمہ (آرڈر ۵ قاعدہ ۵)

در مقدمہ نمبر ۷۳۷ سنہ ۱۹۳۰ء بعدالت منصفی چندوسی ضلع مراد آباد

لالہ ... ولد ... قوم ویش ... ساکن چندوسی مدعی

بنام نقشبند خان ولد محمد خان قوم ... ساکن موضع ... پرگنہ شاہ آباد ریاست رامپور مدعا علیہ

ہرگاہ مدعی نے آپکے نام ایک نالش بابت ... کے دائر کی ہے لہذا آپکو حکم ہوتا ہے کہ آپ بتاریخ ۲۰ ماہ اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء بوقت دس بجے دن کے اصالتاً یا بذریعہ وکیل کے جو مقدمہ کے حالات سے قرار واقعی واقف کیا گیا ہو اور جو کل امور اہم متعلقہ مقدمہ کا جواب دے سکے یا جسکے ساتھ کوئی اور شخص ہو کہ جواب ایسے سوالات کا دے سکے حاضر ہوں اور جوابدہی دعوی کی کریں اور چونکہ وہی تاریخ جو آپکے حاضر ہونیکے لئے مقرر ہے واسطے انفصال قطعی مقدمہ کے تجویز ہوئی ہے پس آپکو لازم ہے کہ اسی روز اپنے جملہ گواہوں کو جنکی شہادت پر نیز تمام دستاویزات کو جنپر آپ اپنی جوابدہی کی تائید میں استدلال کرنا چاہتے ہوں پیش کریں۔ آپکو اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر بروز مذکور آپ حاضر نہونگے تو مقدمہ بغیر حاضری آپکے مسموع اور فیصل ہوگا

بثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ ۱۱ ماہ اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء کو جاری کیا گیا۔

(دستخط بخط انگریزی)

خلاصہ خبریں

ہز اکسیلنسی نواب سر ملکم ہیلی بالقابہ گورنر صوبجات متحدہ کا بہ شرکت گول میز کانفرنس حضور ہز مجسٹی ملک معظم نے ۱۳ اکتوبر سے استعفا منظور فرمایا آپکی جگہ صوبے کے فنانس ممبر سر جارج لیمبرٹ بالقابہ ۱۲ اکتوبر سے گورنر یوپی مقرر کئے گئے اور آپکی جگہ مسٹر ... ہوم ممبر فنانس ممبر مقرر ہوئے ہیں۔ ہز اکسیلنسی سر ملکم ہیلی بالقابہ کے قابل قدر انتخاب سے بجا طور پر ... عالیجناب آنریبل خان بہادر **نواب سر مزمل اللہ خانصاحب بہادر** کے سی آئی ای، او بی ای رئیس اعظم بھیکم پور ضلع علیگڑھ ہوم ممبر گورنمنٹ یوپی منتخب ہوئے ہیں۔ ملک آپکے انتخاب کو نہایت عزت و قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور دبدبہ سکندری کی مسرت و شادمانی کی کوئی انتہا ہی نہیں ہے آپکی ذات سے جو توقعات وابستہ ہیں پوری ہونگے خدا تعالیٰ سرکار بھیکم پور کو یہ اعزاز مبارک کرے اور تادیر آپکے عز و اقبال کا آفتاب نصف النہار پر رہے۔

منڈاور ضلع بجنور کے رئیس اور دبدبہ سکندری کے نصف صدی کے دیرینہ سرپرست اور قدر شناس جناب قبلہ مولانا مولوی **خان بہادر سید یحییٰ علی صاحب** پنشنر تحصیلدار ریاست ایک عرصہ سے علیل ہیں خاکسار مدیر دبدبہ سکندری نے حضرت کی مزاج پرسی کیلئے منشی صابر حسین صاحب قادری سب اڈیٹر کو منڈاور بھیجا تھا جنکی زبانی معلوم کرکے انتہائی طور پر متاثر ہوں کہ حضرت کو ضعف و نقاہت بہت ہے ناظرین کرام سے استدعا ہے کہ وہ خلوص قلب اور یاد سے حضرت قبلہ موصوف کی صحت عاجلہ و شفائے کاملہ کیلئے اوقات خاص میں دعا فرمائیں ... حضرت مخدوم کے لئے صاحبزادہ جناب مولانا سید فرید الدین حسین صاحب دامت معالیہم حضرت کی خدمت ... نعمت ایزدی تصور کرتے ہیں اسطرح میں جانتا ہوں

مفتی کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء دہلی کو ۱۱ اکتوبر کو دہلی میں گرفتار کرکے حسب دفعہ ۱۷ (الف) ۶ ماہ قید محض نیز مولوی احمد سعید صاحب ناظم کو بھی اسی دفعہ کے تحت ۶ ماہ قید محض کی سزائیں ہوئی ہیں۔ دونوں لیڈروں کو اے کلاس میں جگہ دیگئی ہے معلوم ہوا ہے کہ مفتی صاحب کی سزایابی کے بعد مولوی حسین احمد صاحب مدنی آپکے جانشین مقرر کئے گئے ہیں۔

آفریدی جاسوس شمالی ہندستان کو اپنی طرف ملانے کی کوشش کررہے ہیں معلوم ہوا ہے کہ مخالفین کھجوری میدان کے مغربی کنارے کے غاروں میں چندہ کرنے کیلئے لشکر جمع کررہے ہیں۔

آنریبل نواب محمد یوسف، آنریبل چودھری ... میجر ... جیت سنگھ، آنریبل ... سنگھ صاحبان کو صوبجات متحدہ کی کونسل کیلئے دوبارہ منتخب کیا ہے۔

سرحدی مندوب نواب سر صاحبزادہ عبدالقیوم خان منسٹر کے سکرٹری ... مسٹر اورنگزیب وکیل ۲ اکتوبر کو گول میز کانفرنس کی شرکت کیلئے پشاور سے بعزم لندن روانہ ہوگئے۔

اطلاعنامہ حسب آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

موسومہ مدیون ڈگری واسطے تعمیل کرنے وجہ ثابت کرنے کہ کیون ڈگری کیون نہ جاری کی جائے

بحکم جناب چودھری شرف الزمان صاحب بہادر سب جج ریاست رامپور عدالت سب ججی ریاست رامپور

(دستخط صاحب سب جج بہادر و مہر عدالت سب ججی)

مثل عدد ۔۔۔ اجراء و نمبر مسل مثل ۔۔۔

بمقدمہ مساۃ ۔۔۔ بیگم بنت محمد ناصر خان قوم پٹھان پیشہ خانہ نشینی ساکن ریاست رامپور محلہ ۔۔۔ ڈگری دار و سمیع محمد نصیر خان ۔۔۔

بنام

سمیع اللہ خان ولد سعید اللہ خان قوم پٹھان پیشہ تجارت عمر ۔۔۔ سال ساکن ریاست رامپور محلہ جاہ ۔۔۔ مدیون ڈگری

مطالبہ ۔۔۔ دین مہر

۱۳۰ ر ۳ ر ۰

جو کہ مقدمہ مندرجہ صدر از روئے ڈگری عدالت ڈسٹرکٹ ججی رامپور مورخہ ۵ ستمبر ۱۹۳۲ء کے حکم ہوا ہے کہ مبلغ ۔۔۔ تم سمیع اللہ خان مدیون ڈگری مساۃ ۔۔۔ بیگم ڈگری دار کو ادا کرو یا بیشن ۔۔۔ مذکورہ ادا نہیں کیا گیا اور بذریعہ ۔۔۔ درخواست اجراء ڈگری ذات پر پیش کی ہے۔ عدالت کو بذریعہ اطلاعنامہ تمہارے نام جاری ہوتے جو بوجہ عدم دستیابی تمہارے بلا تعمیل واپس آ گئے اب مختار ڈگری دار نے بعد تصدیق حلف نامہ عدالت کو باور کرا دیا ہے کہ تم اطلاع نامہ کی تعمیل سے گریز کرتے ہو اور تعمیل اطلاعنامہ کی اپنے اوپر نہیں ہونے دیتے۔ لہٰذا بذریعہ اطلاعنامہ ہذا تم کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر کوئی عذر واسطے نہ جاری کئے جانے ڈگری کے رکھتے ہو تو حاضر عدالت ہو کر پیش کرو تاریخ پیشی مثل ۲۵ ستمبر ۱۹۳۲ء مقرر ہے اگر تاریخ موعودہ تک تم کوئی عذر پیش نہ کرو گے تو بعد گزرنے تاریخ موعودہ کارروائی ضابطہ عمل میں آئے گی۔ اور پھر کوئی عذر مسموع نہ ہوگا۔

آج بتاریخ ۔۔۔ ستمبر ۱۹۳۲ء ثبت دستخط و مہر عدالت کے اطلاعنامہ جاری کیا گیا۔

سمن حسب آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

بغرض جوابدہی مدعا علیہا

بحکم جناب محمد شرف الزمان صاحب بہادر سب جج عدالت سب ججی ریاست رامپور

(دستخط صاحب سب جج بہادر و مہر عدالت سب ججی)

مثل ۔۔۔ بعدالت محمد رضا خان ولد عمرا خان قوم پٹھان عمر ۔۔۔ سال پیشہ ۔۔۔ و تجارت ساکن محلہ ۔۔۔ مدعی

بنام

مساۃ خورشید بیگم بنت محمود رضا خان قوم پٹھان عمر ۔۔۔ سال پیشہ خانہ نشینی ساکن محلہ ۔۔۔ ریاست رامپور مدعا علیہا

دعوے حق شفعہ تعین مالیت ۔۔۔

ڈگری ۔۔۔ تصدیق حلف نامہ عدالت کو باور کرایا ہے کہ مساۃ خورشید بیگم مدعا علیہا از کو تعمیل سمن موسومہ خود سے گریز کرتی ہے اور بذریعہ تعمیل با ضابطہ ممکن ہونے نہیں دیتی لہٰذا مدعا علیہا بذریعہ اشاعت ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ تاریخ ۲۵ ستمبر ۱۹۳۲ء تک اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہو کر جواب دہی دعوے مذکور کی کرے ورنہ بصورت عدم حاضری مقدمہ میں یکطرفہ کارروائی کی جائے گی اور پھر کوئی عذر مسموع نہ ہوگا۔

آج بتاریخ ۹ ستمبر ۱۹۳۲ء بثبت مہر عدالت و دستخط ہمارے جاری ہوا۔

مسجد مونڈھا ضلع مراد آباد کا افتتاح

حضرات علماء اہلسنت کے مواعظ حسنہ کا شاندار جلسہ

چلو دین حق آشکارا کریں

دل دشمنان پارہ پارہ کریں

مسلمانوں کو مژدہ ہو کہ ان کی مسجد مونڈھا ضلع مراد آباد میں مولے تعالیٰ کے کرم اور فضل کی سعی اور مسلمانوں کی ہمت سے فراغت ختم کے لئے تیار ہو چکی ہے جس میں گورنمنٹ انگریزی نے مسلمانوں کے جذبات مذہبی کا احترام کرتے ہوئے مسلمانوں کے قلوب کو اپنے احسان و کرم سے مسخر کر لیا ہے اور اپنی رعایا کو غیر مسلم مسجد کی تعمیر کے لئے ڈال دیتے تھے روک کر کے مسلمانوں کے مذہبی کاموں میں ۔۔۔ فرق نہ آنے دیا ہے اب ہم آپ سب کو اطلاع دیتے ہیں کہ ۱۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۵۱ھ مطابق ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۲ء یوم جمعہ کو شاندار جماعت کے ساتھ مسجد و جمعہ حقیقی کا فرض بجا لاویں یعنی جمعہ کی نماز دینی و تعمیر مسجد میں ادا کریں۔

اور بعد نماز جمعہ حضرات علماء اہلسنت کے مواعظ حسنہ سے بہرہ یاب ہوں حضرات علمائے کرام رامپور اور حضرات علمائے عظام مراد آباد و حضرات علمائے ۔۔۔ اپنے مواعظ حسنہ سے مستفیض فرمائیں گے اور آخر میں گورنمنٹ انگریزی کی مذہبی اعانت و ہمدردی کے شکریہ پر جلسہ کا اختتام ہوگا۔

المشتہر

خادم اہل اسلام سید شہزادہ ۔۔۔ ساکن مونڈھا ۔۔۔ حال محلہ ۔۔۔ ریاست رامپور

مطبع حسنی ریاست رامپور میں حسب الارشاد جناب مولوی محمد حسن خان صاحب مرحوم باہتمام محمد فضل حسن خان صاحب ایڈیٹر و منیجر بریلی و پرنٹر چھپا اور منشی محمد احسن خان صاحب بریلی منتظم صاحب حسن خان قادری نے مشتہر کیا